مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھو۔

عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھو۔ پھر فرمایا: جس کا جی چاہے۔مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھے۔ یہ اس اندیشے سے فرمایا کہ لوگ اس کو سنت (لازمہ) نہ بنالیں۔

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔]

حدیث شریف میں مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھنے کی ترغیب ہے اور یہ مغرب کی اذان کے بعد نفلی طور پر پڑھنا ہے جس کا جی چا ہے۔ البتہ یہ سنت مؤکدہ میں سے نہیں ہیں لہذا اس پر مداومت نہ برتی جائے تاکہ یہ نماز سنت مؤکدہ کی جیسی نہ ہو جائے۔ نماز مغرب سے قبل دو رکعت کا ذکر سنت کی تینوں قسم (یعنی قولی، فعلی اور تقریری) میں آیا ہے۔ (قولی سنت) رسول اللہ ﷺ نے اس کے پڑھنے کا حکم دیا، (فعلی سنت) آپ ﷺ نے ان دو رکعتوں کو پڑھا جیسا کہ ابن حبان کی روایت میں ہے، (تقریری سنت) آپ ﷺ نے صحابہ کو یہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور انھیں اس پر باقی رکھا۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11253